Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۴/اکتوبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

ہجومی تشدد کے خلاف بولنے پر ایف آئی آر؛

پاپولر فرنٹ کا اظہار تعجب

ملک میں بڑھتی ہجومی تشدد کی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تقریباً ۵۰/ سرکردہ شخصیات کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی کو کھلا خط لکھے جانے پر ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جس پر پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے سخت حیرت اور غصے کا اظہار کیا ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ ان شخصیات کے خلاف تعزیرات ہند کی متعدد دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جن میں بغاوت، عوامی پریشانی، مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور جان بوجھ کر امن کا ماحول بگاڑنے جیسی دفعات شامل ہیں۔ یہ تمام سراسر بے تکے الزامات ہیں اور یہ لوگوں کو خوفزدہ کرنے کے لئے قانون کا صریح غلط استعمال ہے۔ یہ شدید غم و غصے کی بات ہے کہ آزادانہ طور پر بات کرنے، مخالفت کے حق کا دفاع کرنے اور اقلیتوں اور دلتوں پر بڑھتے تشدد کے خلاف سوال اٹھانے کو بھی اب ملک میں جرم سمجھا جانے لگا ہے۔ ایک مقامی وکیل کی عرضی پر کاروائی کے مطالبے کا حکم دینے والے چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ یا تو انصاف کا کچھ الگ ہی علم رکھتے ہیں یا انہوں نے ملک کے حقائق سے واسطہ کھو دیا ہے۔ جبکہ خود سپریم کورٹ نے ہجومی تشدد پر نوٹس لیا تھا اور اس کے خلاف قانون بنانے کی بات کہی تھی۔

پاپولر فرنٹ کے چیئرمین نے ان شخصیات کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور یہ یقین دہانی کرائی کہ تنظیم اپنی مرضی کی بات بولنے کے شہریوں کے حق کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی